سوال

اللہ کی ذات کا وجود

جواب

اللہ تعالی کی ذات کے بارے میں مختلف خیالات آنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں بہت پریشان ہوں، آپ میرے دو سوالوں کے جواب دے دیں۔ 1۔مجھے اللہ کی ذات کے وجود کو لے کر بہت خیالات آتے ہیں اتنے عجیب اتنے عجیب خیالات آتے ہیں کہ میں بتا نہیں سکتا۔ میں انکو شیطانی خیالات سمجھتا ہوں۔ ان پر نہیں سوچتا پھر ساتھ ساتھ مجھے یہ بھی خیالات آتے ہیں کہ نعوذباللہ یہ خیالات اللہ کی طرف سے آ رہے ہیں کیوں کہ انسان نہ رب کا نہی دیکھا میں یہ سوچتا ہوں نہی ایسا نہی ہو سکتا شیطان مجھے رب کا نام لے کر الجھا رہا ہے میرا ایمان خراب کر رہا ہے اللہ نے اپنے وجود کا علم پوشیدہ رکھا ہے وہ کبھی نہی ڈالے گا کوئی خیال مجھے شیطان پریشان کرتا ہے کیا میرا سوچنا ٹھیک ہے یہ سب شیطانی حرکات ہیں؟ کیا میرا عقیدہ ٹھیک ہے؟ اس کائنات میں جتنی بھی مخلوقات ہیں آسمان پر بھی زمین پر بھی خشکی پر ہو یا پانی میں جو کچھ جو اللہ نے بنائی ہیں مخلوقات اللہ کی ذات کا وجود بلکل کسی سی بھی نہی ملتا وہ ذات کیسی ہے کیسی دیکھتی ہے اس کا علم صرف اور صرف وہ خود رکھتا ہے انسانی آنکھ کبھی بھی اللہ کی ذات کو نہی دیکھ سکتی اور انسانی عقل میں وہ علم کبھی بھی نہی آ سکتا جو اللہ کے وجود کو سمجھ سکے انسان کو اللہ کی ذات کے وجود کو لے کر جیسے بھی جتنے بھی خیالات آیتے ہیں وہ شیطان پرشان کرتا ہے وہ انسان کا ایمان خراب کرنا چاہتا ہے کیوں کے انسانی عقل اللہ کی ذات کے وجود کا بلکل تصور کر ہی نہی سکتی انسانی عقل میں وہ علم آ ہی نہی سکتا کسی بھی صورت کہ وہ رب کے وجود کو سمجھ لے میرا عقیدہ ٹھیک ہے؟ 2۔کیا یہ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ کے وجود کے بارے میں کبھی بھی نہیں سوچنا چاہیے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! آپ کے یہ بکھرے ہوئے سوالات دیکھ کر محسوس ہوتا ہے کہ آپ وسوسہ کے مرض میں بتلاء ہیں۔ اللہ تعالی کی ذات کے بارے میں اتنا سوچنے کی بجائے آپ اللہ تعالی کے دیئے ہوئے احکامات پر عمل کو اپنا شعار بنائیں۔ اللہ تعالی اور تقدیر کے بارے میں زیادہ سوچنے سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ اس سے انسان کے گمراہ ہونے کا خدشہ ہے۔ انسان سوچتا ہے کہ سب مخلوقات کو تو اللہ نے پیدا کیا ہے، پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔ اور جب اسے اس کا جواب نہیں ملتا تو وہ گمراہی کے راستے پر چل پڑتا ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایسی کیفیت کا سامنا کرے تو وہ کہے : فمن وجد من ذلك شيئا، فليقل : آمنت بالله(مسلم :134) میں اللہ پر ایمان لایا لہذا آپ کو چاہئے کہ آپ ان وسوسوں سے نکلنے کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو نیک اعمال سے مزین کریں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث